سوال

میں کیا کیا297؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید چھ سال سے ایک مسجد میں تراویح میں قرآن مجید سنا رہا تھا الحمد اللہ زید نماز روزہ کا پابند تھا قرآن مجید بھی ٹھیک طرح پڑھتا ہے۔ سامعین اس سے خوش ہیں لیکن مسجد کے ایک متولی صاحب کسی ذاتی رنجش کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ زید آئندہ سے مسجد میں قرآن مجید نہ سنا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

جبکہ زید مذکور صوم وصلوٰۃ کا پابند اور حافظ قرآن اور قاری و نیک سیرت اور شرح ہے اور عرصہ سے یہ نماز پڑھاتا ہے اور آج تک اس کی امامت کے بارے کسی نے اعتراض نہیں کیا بلکہ تمام نمازی اس کے تراویح پڑھانے سے خوش ہیں اور سوائے ایک کے تمام متولی اور نگران مسجد راضی ہیں تو یہی زید مذکا

ن أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا

میں داخل ہیں یعنی اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہیں جو خدا کی مسجدوں میں خدا کا ذکر کرنے سے روکے اور ان کی بربادی کے درپے ہو۔

امہ شوکانی تفسیر فتح القدیر میں اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ فرماتے ہیں :

والمراد منع المسجد اَن یُذکَرَ فِیھَا اسمُ اللّٰہِ مَنَعَ مَن یَاتِیَ اِلَیھَا للصَّلوٰۃِ وَالتِّلَاوَۃِ وَالذِکرِ تَعلِیمِہ الخ

ں سے مراد یہ ہے کہ جو شخص مسجدوں میں نماز پڑھنے سے اور قرآن مجید کی تلاوت سے اور ذکر الٰہی سے اور قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے سے لوگوں کو روکتا ہے وہ بڑا ہی ظالم ہے۔''

ں ۶ محرم الحرام ۱۳۸۰ھ)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد1ص 225-226

محدث فتویٰ